اکٹیاریسی موسا (سمی سی فیوگا)

❖ دواء کا تعارف

اس دواء کی خصوصیات اور تمام علامات صرف عورتوں میں پائی جاتی ہیں،اس لئے یہ صرف ان ہی کی دواء ہے۔ مردوں میں استعمال نہیں ہوتی۔

اس دواء کی منفرد علامت یہ ہے کہ اکثر درد اور تکلیفات کا تعلق حیض کے خون کے ساتھ ہے۔ جیسے جیسے حیض کا خون زیادہ بہنے لگتا ہے ویسے ویسے درد بڑھنے لگتے ہیں اور جیسے جیسے وہ کم ہوتا ہے درد کم ہونے لگتے ہیں۔ درد حیض کے دنوں کے علاوہ نہیں ہوتے۔ حیض کی خراب یا کثرت کی وجہ سے بہت سی تکلیفات پیدا ہوتی اور بڑھتی ہیں۔ یہ اس دواء کی عجیب علامت ہے۔ عموما درد اخراج سے کم ہوتا ہے مگر اس کا بڑھتا ہے اور صرف خون حیض کے اخراج کے زمانہ میں ہی ہوتا ہے۔شدید ترین ذھنی علامات، گھٹیاوات کی شدید ترین علامات، انتہائی شدت کے جھٹکے، اعضاء میں اینٹھن، درد کمر، سردی زیادہ لگنا، مرگی، تمام بدن میں دکھن، درد سر اور بے خوابی صرف حیض کے زمانہ میں ہی ہوا کرتی ہے۔ تو یہ انتہائی پر درد حیض ہے۔

پلساٹیلا، سیپیا کی طرح اس دواء میں بھی رحم کی بہت سی علامات ملتی ہیں۔ اس لئے جزوی طور پر حیض کے دنون کی تکلیفات میں اس دواء کو استعمال کیا جاسکتا ہے۔

اس دواء کی علامات پلساٹیلا کی طرح بدلتی رہتی ہیں۔ ابھی درد تھے اور کچھ دیر بعد متلی شروع ہوگی، کبھی ادھر درد تو کبھی ادھر درد ہونا، ابھی ہسٹیریا کی مریضہ تھی تو ابھی حاملہ بھی ہوگئ ہے۔

یہ دواء دوران حمل قے کے بارے مفید ہے خصوصا جب مریضہ کا مزاج ہی اکٹیاریسی موسا ہو۔

❖ دماغی علامات

ہر ایک چیز کا تاریک پہلو دیکھنے والی اور ہر کام کے متعلق پہلے منفی سوچ۔

پاگل ہو جانے کا خوف۔ موت کا خوف۔

صرف اپنی ہی بات منوانے والی، یہ اس دواء کی مرکزی دماغی سب سے بڑی علامت ہے۔

غمگین۔اور روتے ہوے باتیں کرنا۔ گرم آہیں بھرنا۔ غم حرکت، جوش، سردی،اور خوف سے ختم ہو جاتا ہے۔ یہ محسوس کرنا کے تمام جسم پر سیاہ رنگ کا بادل چھایا ہوا ہے۔سر پر سیسہ جیسا بھاری بوجھ پڑا ہوا ہے۔

بہت زیادہ لڑاکی۔اپنے آپ کو نقصان پہنچانے کی کوشش۔برداشت کی کمی۔پست ہمت۔ غصہ ور۔

انتہائی باتونی، مریضہ ہر وقت بولتی ہر رہتی ہے اور موضوع بدلتی رہتی ہے۔ جسمانی اور ذھنی حالتیں ہمیشہ بدلتی رہتی ہیں۔دوسری علامات بھی ادل بدل کر ظاہر ہوتی ہیں۔

نازک مزاج۔ شکی مزاج۔جو شیلی۔پست ہمت اور بزدل (پلساٹیلا)۔

دماغی علامات دوران حیض بڑھ جاتی ہیں۔

کسی بات پر بھی خیال جانے کی رغبت کا نہ ہونا۔

❖ خواہش ونفرت

کھٹی اور ٹھنڈی اشیاء کھانے کی عادت۔

❖ علامات عامہ

بائیں جانب۔ بائیں خصیہ کا درد، اور بائیں پستان کا درد۔ بائیں بازو کی بے قاعدہ مسلسل حرکت۔ زیادہ تر بائیں حصص کا مبتلاء مرض ہونا۔

سرد مزاج: ہمیشہ سردی سے کانپتے رہنا، سردی کا اثر جلدی ہونا۔ مرطوب موسم برداشت نہیں ہوتا۔ مگر دردسر کھلی ہوا اور سردی سے کم ہوتا ہے۔ دردسر گرم مکان میں بڑھ جاتا ہے۔ ٹھنڈی ہوا جسم میں داخل ہوتی محسوس ہوتی ہے، اسی لئے مریضہ کو اس سے تکلیف ہوتی ہے۔

آرام پسند۔ آرام کرنے سے تکلیفات کم اور حرکت سے بڑھتی ہیں۔

دن پسند: علامات رات کو بڑھتی ہیں۔ بازوؤں اور جوڑ بندوں میں رات کو درد ہوتا ہے۔ مگر رخساروں کا اعصابی دردرات کو رفع ہو جاتا ہے۔ صبح کے وقت بھی تکلیفات بڑھتی ہیں۔

سانس کی تنگی جو کچھ کھانے سے کم ہو جائے۔ کھانے سے تکلیفات کا کم ہونا۔

ہر ماہ مخصوص دنوں میں تکلیفات کا بڑھنا۔

حیض کا سیلان جتنا زیادہ ہوتے جاتا ہے تمام تر تکلیفات اتنی ہی بڑھتی جاتی ہیں۔

❖ جسمانی ساخت

خوبصورت۔ پلپلہ جسم۔

❖ جسمانی علامات

کمزوری۔ دن 11 بجے بخار کا احساس (رسٹاکس)۔ ناقابل برداشت درد خصوصا دردسر ہوا کرتے ہیں۔

حیض کا سیلان جتنا زیادہ ہوتا جاتا ہے، تکلیفات اتنی زیادہ ہوتی ہیں۔ حیض کے شروع ہونے سے 15 دن قبل ہی درد شروع ہو جاتے ہیں، اور جیسے جیسے حیض کا خون جاری ہوتا جاتا ہے ویسے ویسے تکلیفات بڑھتی جاتی ہیں۔ جب خون رک جاتا ہے تو درد کم ہو جاتے ہیں۔ اس علامت کو اس دواء کی سب سے بڑی کلیدی علامت مانا گیا ہے۔ اکثر اس علامت کی بنیاد پر اس دواء کا انتخاب ہوتا ہے۔

حیض کے خون کا اخراج بہت زیادہ ہونا۔ حیض کے دنوں میں سر پر بہت بھاری پن اور خون کا اجتماع۔

تیسرے اور ساتویں ماہ میں اسقاط حمل کا رجحان (سبائنا)۔

وہ عورتیں جن کے ہمیشہ بچے مردہ پیدا ہوتے ہوں وہ عموما اکٹیا ریسی موسا ہوا کرتی ہیں۔

یہ دواء خواتین کے لئے بہت مفید اور حیض کا درد کم کرنے والی ہے۔ اگر کسی عورت کو حیض زیادہ مقدار میں آرہا ہو تو یہ دواء اس کی مقدار کو کم کر دے گی۔

اگر ایلوپیتھک انجیکشن سے حیض رک جائے تو یہ دواء اس کو جاری کر دے گی اور اس کے اثرات بد کو رفع کر دے گی۔

اس میں وجع المفاصل کا رجحان بہت زیادہ ہوتا ہے۔درد بجلی کے جھٹکے کی طرح کبھی ایک جگہ اور کبھی دوسری جگہ ہونا۔رحم اور سینہ کے درد کبھی ایک جانب اور کبھی دوسری جانب ہوتے ہیں۔رحم کے مقام پر تیز درد جو کبھی ایک جانب اور کبھی دوسری جانب ہو۔رحم کے مقام پر بھاری پن اور نیچے دبانے والے درد (سیپیا، پلساٹیلا) وضع حمل کے بعد نفاس کا رک جانا۔

جذبات کے زور یا سردی کی وجہ سے یا دباؤ سے اعصاب میں جھٹکے۔مریضہ رات کو جس بھی کروٹ پر دباؤ ڈال کر لیٹتی ہے،اس عصبہ میں جھٹکے ہونے لگتے ہیں۔

خون کی کمی۔بے خوابی۔حیض کی مقدار کثیر ہونا۔رحم کی امراض کی ہمدردی میں ہونا والا درد کمر۔سن یاس میں بائیں پستان کے نیچے درد۔گردن اور کمر کے عضلات میں بائی کے درد اور اکڑن کا احساس (رسٹاکس)۔

❖ استعمال:

پلساٹیلا، سیپیا، لیلیم ٹگرینم، نیٹرم میور،اور اگنیشیا اس کی معاون ادویہ ہیں۔

200 اور 1M نیز انچی طاقتوں سے اچھا رزلٹ حاصل ہوا ہے۔وہ بھی ایک خوراک سے۔مگر پہلے کی 10 اور دوسر پوٹینسی کی 4 ڈوز مکمل کرنی چاہیئے۔

ہومیو ڈاکٹر ماجد حسین صابری

03494143244

Monday, September 26, 2022

دوستو اگر مضمون اچھا لگا تو اپنا فیڈ بیک ضرور دینا اور اس کا لنک اپنی فیس بک پر شئر بھی کرنا۔ڈونلوڈ لنک دائیں جانب (PDF) پر موجود ہے۔PDF پر کلک کر کے مضمون ڈونلوڈ کر سکتے ہیں۔